مولانا شیخ محمد عادل ربانی

مومن کی ایک خاص صفت

السلام علیکم ورحمة الله وبركاته. أعوذ بالله من الشيطان الرجيم. بسم الله الرحمن الرحيم. الصلاة والسلام على رسولنا محمد سيد الأولين والآخرين. مدد يا رسول الله، مدد يا ساداتي أصحاب رسول الله، مدد يا مشايخنا، دستور مولانا الشيخ عبد الله الفائز الداغستاني، شيخ محمد ناظم الحقاني، مدد. طريقتنا الصحبة والخير في الجمعية.

بسم الله الرحمن الرحيم

ہمارے رسول ﷺ فرماتے ہیں،

المُؤمِنُ يألَفُ ويُؤلَفُ

”مومن دوستانہ ہے اور اُس سے دوستی کی جا سکتی ہے۔“ [حدیث شریف]۔ ایک مومن بُردبار (صابرین)، پُرسکون، اور لوگوں کے ساتھ اچھا سلوک کرنے والا ہوتا ہے۔ وہ لوگوں کے ساتھ مل جل کر رہتا ہے اور لوگ بھی اُس کے ساتھ مل جل کر رہتے ہیں۔ لوگوں کی فطرت مختلف ہوتی ہیں، لہٰذا انہیں برداشت کرنا مومن کی صفت ہے، طریقت والوں کی بھی یہی صفت ہے۔ اور یہ ہمارے رسول ﷺ کی بھی صفت ہے، اور یہ آپ ﷺ کا پسندیدہ عمل بھی ہے۔

اسی لیے، ایک مومن کو چاہیے کہ وہ لوگوں کے ساتھ مل جل کر رہے۔ اُسے انہیں برداشت کرنا چاہیے۔ بےشک ہر ایک کا اپنا مزاج، اور مختلف عادتیں ہوتی ہیں۔ اگر وہ انہیں برداشت نہیں کرے گا تو اُس کا مرتبہ کم ہو جاتا ہے۔ ایک چیز ایمان ہے اور ایک چیز اسلام ہے۔ ایک مومن ہے اور ایک مسلمان ہے۔ ایک مومن زیادہ مخلص مسلمان ہوتا ہے۔ ہر مسلمان، مسلمان ہوتا ہے۔ چاہے وہ ملنسار ہو یا بُرا سلوک کرنے والا، گناہ کرنے والا ہو یا برائی کرنے والا، وہ مسلمان ہو سکتا ہے۔ لیکن مومن ایسا نہیں ہوتا۔ مومن اصل میں وہی ہے جو: لوگوں کے ساتھ اچھا سلوک کرتا ہے، اپنی عبادت ادا کرتا ہے، اللہ جلّ جلالہ کے راستے پر ہے، حرام سے ڈرتا ہے اور اس سے بچتا ہے، اور نیکی کرنے کی کوشش کرتا ہے۔

اسی لیے، ہمارے رسول ﷺ کے اکثر کلامِ پاک اور حدیث شریف مختصر، لیکن مکمل ہوتے ہیں۔ یہ اِس لیے ایسا ہے کہ انسان انہیں بھول نہ پائیں۔ اگر کوئی شخص ان پر عمل کرتا ہے، اُسے بہت عظیم اجر ملتا ہے اور وہ سکون پاتا ہے۔ ہمارے رسول ﷺ کے تمام کلام، نصیحت، ہدایت ہمارے فائدے کے لیے ہیں، انسانیت کے فائدے کے لیے ہیں۔ اللہ جلّ جلالہ ہمارے لیے ان پر عمل کرنا آسان کرے۔ اللہ جلّ جلالہ ہمیں اِس کام میں کامیاب کرے، ان شاء اللہ۔

ومن الله التوفيق. الفاتحة.

مولانا شيخ محمد عادل رباني

مولانا شیخ محمد عادل ربانی
۱۹ جولائی ۲۰۲۵ / ۲۴ محرم ۱۴۴۷
نماز فجر – زاویة أکبابا، اسطنبول